

34503 - قبرستان سے کانٹے اور دوسرے موذی درخت کانٹے

سوال

کیا قبرستان سے کانٹے دار اور تکلیف دہ درخت کانٹے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ان کا کاٹنا ضروری ہے، کیونکہ یہ قبرستان میں آنے والوں کو تکلیف دیتے ہیں، اور اسی طرح وہ خاردار جھاڑیاں اور درخت وغیرہ بھی کانٹے جائز ہیں تا کہ قبرستان کی زیارت کرنے والوں کو راحت اور آرام میسر ہو، اور تکلیف سے بچ سکیں.

اور کسی شخص کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ قبروں پر کوئی درخت اور کھجور کی ٹہنی وغیرہ لگائے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ مشروع نہیں کیا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان دو قبروں پر ٹہنیاں اس لیے لگائی تھیں کہ انہیں علم ہوا تھا کہ ان دونوں قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے علاوہ مدینہ میں کسی اور قبر پر اور نہ ہی بقیع میں کوئی ٹہنی وغیرہ نہیں لگائی، اور اسی طرح صحابہ کرام نے بھی ایسا کام نہیں کیا، تو اس سے یہ علم ہوا کہ یہ ان دو قبروں کے ساتھ ہی خاص ہے، جنہیں عذاب ہو رہا تھا، اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب سے بچا کر رکھے.